SHABANA PERVEEN
Asst. Professor, Dept. of URDU
Vaishali Mahila College, Hajipur
B.A (H) Part III. Paper: VIII
TOPIC - ILMUL-UROOZ YA MIZAN KYA HAI

علم العروض یا میزان کیا ہے؟

جواب :- علم عروض کی تعریف کا خلاصہ یہ ہے کہ علم عروض ایسا علم ہے جس کے ذریعے کسی شعر کے وزن کی صحت دریافت کی جاتی ہے یعنی یہ جانا جاتا ہے کہ آیا کلام موزوں ہے یا ناموزوں یعنی وزن میں ہے یا نہیں۔ یہ علم ایک طرح سے منظوم کلام کی کسوٹی ہے۔ اس علم کے دیگر تمام علوم کی طرح کچھ قواعد وضوابط ہیں جن کی پاسداری کرنا کلام موزوں کہنے کے لئے لازم ہے اور اس علم کے ذریعے کسی بھی کلام کی بحر بھی متعین کی جاتی ہے۔

تقطیع کرتے وقت جن ارکان مثلاً مفاعیلن مفعولن اور فاعلاتن وغیرہ سے بحث ہوتی ہے ہمیں پر جاننا ہے کہ ادائیگی کے اعتبار سے حروف تہجی کے دو بڑے گروہ بنتے ہیں۔

(۱) حروف ناطق (۲) حروف غیر ناطق

حروف ناطق ان حروف کو کہا جاتا ہے جن کی ایک متعینہ آواز ہوتی ہے اور وہ لکھے ہوئے ہوں تو پڑھنے میں بھی آتے ہیں۔

حروف غیر ناطق ان حروف کو کہا جاتا ہے جو لکھے ہوئے تو ہوتے ہیں لیکن حروف غیر ناطق ان حروف کو کہا جاتا ہے جو لکھے ہوئے ہوتے ہیں لیکن پڑھے نہیں جاتے۔

مثالیں :- قلم اس میں تین حروف ق ل م ہیں اور تینوں پڑھے جا رہے ہیں لہذا ان کو حروف ناطق کہا جائے گا۔ اور بین الصوبائی اس میں ال نہیں پڑھے جائیں گے لہذا ان کو حروف غیر ناطق کہا جائے گا۔

حروف کی قسمیں باعتبار حرکات وسکنات:-

حروف کی باعتبار حرکات وسکنات دو قسمیں ہیں:-

(۱) متحرک (۲) ساکن یا مجزوم

متحرک اس حرف کو کہیں گے جس پر زبر یا زیر اور پیش تینوں حرکتوں میں کوئی ایک حرکت ہو اور ساکن یا مجزوم اس حرف کو کہیں گے جس پر سکون یا جزم ہو۔

قاعدہ: دو یا دو سے زیادہ حروف کو حرکات و سکنات کی مدد سے ملانے سے الفاظ بنتے ہیں۔

سبب خفیف: ایک متحرک کے بعد ایک ساکن حرف آئے۔ جیسے کم، دم، در، شر، اور ابر وغیرہ

* سبب ثقیل: یکے بعد دیگرے دو متحرک حروف کا آنا۔ جبکہ دوسرا کسی سبب خفیف کا حصہ نہ ہو۔ مثلاً یک اور لبم وغیرہ۔ اردو میں مستقل سبب ثقیل کی کوئی مثال نہیں ہے۔
* وتد مجموع: دو متحرک حرفوں کے بعد ایک مجزوم حرف کا آنا۔ جیسے سبب، قلم، علم اور قمر وغیرہ
* وتد مفروق: دو متحرک حرفوں کے بیچ میں ایک ساکن حرف کا آنا۔ مثلاً علم، حلم، فیض، شکر، چاند اور سبز وغیرہ
* فاصلہ صغریٰ: تین متحرک حروف کے بعد ایک ساکن حرف کا آنا مثلاً بکما، نظر اور ضربت۔
* فاصلہ کبریٰ: فاصلہ صغریٰ سے پہلے ایک متحرک حرف کا آنا۔ مثلاً ضربنا اور وطننا۔

فاصلہ کبریٰ کی مثال اردو میں نہیں ہے جبکہ فاصلہ صغریٰ کی مثال اضافت کی صورت میں ہی محقق ہو سکتی ہے۔